65

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرہویں اسمبلی کا بارہواں اجلاس

سوموار، 2-مارچ2009

(یوم الاثنین، 4-ربیع الاول1430ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 4 بج کر 12 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرًا
كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى
ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَـٰفِرِينَo

سُوۡرَةُ البَقَرَة أیت 286

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا۔ برے کرے گا تو اسے اس کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجئو۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب کرO

وماعلینا الاالبلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لگیاں نیں موجاں ہن لائی رکھیں سوہنیا
چنگے ہاں یا مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا
کسے نوں میں اپنا دُکھڑا سنایا نئیں
تیرے باہجوں کسے مینوں سینے نال لایا نئیں
سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیا
چنگے ہاں یا مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا
آقا دے غلاماں دا میں ادنیٰ غلام آں
لوکی کہندے خاص میں تے عاماں توں وی عام آں
پردہ جے پایا ای تے پائی رکھیں سوہنیا
چنگے ہاں یا مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا
حشر دیہاڑے جد عملاں نوں تولنا
شرم دے مارے میں تے کجھ وی نئیں بولنا
کملی اِچ اپنی لوکائی رکھیں سوہنیا
چنگے ہاں یا مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

جناب سپیکر: اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس میں مندرجہ ذیل چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:۔

1۔	ملک محمد وارث کلو	ایم پی اے پی پی۔42
2۔	جناب علی حیدر نور خان نیازی	ایم پی اے پی پی۔45
3۔	چودھری طاہر محمود ہندلی (ایڈووکیٹ)	ایم پی اے پی پی۔125
4۔	جناب محمد محسن خان لغاری	ایم پی اے پی پی۔245

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

25۔فروری 2009 کے اجلاس کی ایجنڈے کے تحت کارروائی جاری رکھنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

رانا ثناء اللہ خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت تمام متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔فروری 2009 سے شروع ہونے والے موجودہ اجلاس کو مخصوص حالات کی وجہ سے جب تک جاری رہے میں دیگر تمام معمول کی کارروائی کی بجائے اراکین اسمبلی کی ریکوزیشن میں درج ایجنڈے کے مطابق کارروائی کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت تمام متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔فروری 2009 سے شروع ہونے

والے موجودہ اجلاس کو مخصوص حالات کی وجہ سے جب تک جاری رہے میں دیگر تمام معمول کی کارروائی کی بجائے اراکین اسمبلی کی ریکوزیشن میں درج ایجنڈے کے مطابق کارروائی کرنے کی اجازت دی جائے"۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت تمام متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مورخہ 25۔فروری 2009 سے شروع ہونے والے موجودہ اجلاس کو مخصوص حالات کی وجہ سے جب تک جاری رہے میں دیگر تمام معمول کی کارروائی کی بجائے اراکین اسمبلی کی ریکوزیشن میں درج ایجنڈے کے مطابق کارروائی کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سعید اکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سعید اکبر خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آج پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں کہ اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا ہے اور میڈیا کی گیلری خالی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نوانی صاحب! اس پر بات بعد میں ہو گی پہلے رانا صاحب ایک تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جی، رانا صاحب!

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد out of turn پیش کرنا چاہتا ہوں اور اس کے لئے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب کے عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی مذمت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب کے عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی مذمت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب کے عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی مذمت کے سلسلے میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

پنجاب کی عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل اور گورنر راج نافذ کرنے کے خلاف شدید مذمت

رانا ثناءاللہ خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبہ پنجاب کا یہ نمائندہ اور منتخب ایوان مورخہ 25۔فروری 2009 کو پنجاب کے آٹھ کروڑ عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی نہ صرف شدید مذمت کرتا ہے بلکہ اتفاق رائے سے اسے مسترد کرتا ہے۔ یہ نمائندہ ایوان قرار دیتا ہے کہ موجودہ پنجاب اسمبلی، پنجاب کے عوام کی نمائندہ اسمبلی ہے اور کسی قانون اور آئین کے تحت اس کے اختیارات کو غصب نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر راج نافذ کر کے پنجاب کے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدامات اور جعلی عدالتی فیصلے سے پنجاب کی سب سے بڑی سیاسی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کو عوام کی نمائندگی کے اس بھاری مینڈیٹ سے

> نہیں روکا جا سکتا جو انہوں نے 18- فروری 2008 کو دیا تھا۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کو پنجاب کے عوام کی خواہشات کے مطابق اپنا قائد ایوان منتخب کرنے کا آئینی حق حاصل ہے اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔"

جناب سپیکر! میں یہ بھی آپ سے گزارش کروں گا کہ اس قرارداد پر question put کرنے سے پہلے اگر کوئی معزز رکن بات کرنا چاہے تو اسے اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

> "صوبہ پنجاب کا یہ نمائندہ اور منتخب ایوان مورخہ 25- فروری 2009 کو پنجاب کے آٹھ کروڑ عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی نہ صرف شدید مذمت کرتا ہے بلکہ اتفاق رائے سے اسے مسترد کرتا ہے۔ یہ نمائندہ ایوان قرار دیتا ہے کہ موجودہ پنجاب اسمبلی، پنجاب کے عوام کی نمائندہ اسمبلی ہے اور کسی قانون اور آئین کے تحت اس کے اختیارات کو غصب نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر راج نافذ کر کے پنجاب کے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدامات اور جعلی عدالتی فیصلے سے پنجاب کی سب سے بڑی سیاسی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کو عوام کی نمائندگی کے اس بھاری مینڈیٹ سے نہیں روکا جا سکتا جو انہوں نے 18- فروری 2008 کو دیا تھا۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کو پنجاب کے عوام کی خواہشات کے مطابق اپنا قائد ایوان منتخب کرنے کا آئینی حق حاصل ہے اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔"

جی، رانا ثناء اللہ خان صاحب!

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! چونکہ آپ کے علم میں ہے اور جیسا کہ نوانی صاحب نے بھی اس کو point out کیا ہے کہ اس معزز ہاؤس کی تاریخ میں آج شاید پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ پریس گیلری

صرف اس لئے خالی ہے کہ ان لوگوں کو غیر قانونی اور غیر آئینی طور پر یہاں آنے سے روک دیا گیا ہے۔ جبکہ custodian of the House جناب سپیکر نے اس بات کی اجازت دی اور جو لوگ وہاں بیرئیر پر کھڑے ہیں انہیں باقاعدہ آپ کا تحریری حکم دیا گیا لیکن اس کے باوجود انہوں نے ان کو نہیں آنے دیا۔ چونکہ کھوسہ صاحب ایک تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں کہ آج کا اجلاس پریس کے ساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر کل تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔(نعرہ ہائے تحسین)

چونکہ یہ اتفاق رائے ہے آپ اس کا question put کر دیں۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبہ پنجاب کا یہ نمائندہ اور منتخب ایوان مورخہ 25۔فروری 2009 کو پنجاب کے 8 کروڑ عوام کے حق رائے دہی کے عدالتی قتل کی نہ صرف شدید مذمت کرتا ہے بلکہ اتفاق رائے سے اسے مسترد کرتا ہے۔ یہ نمائندہ ایوان قرار دیتا ہے کہ موجودہ پنجاب اسمبلی، پنجاب کے عوام کی نمائندہ اسمبلی ہے اور کسی قانون اور آئین کے تحت اس کے اختیارات کو غصب نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر راج نافذ کر کے پنجاب کے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ غیر جمہوری اور غیر آئینی اقدامات اور جعلی عدالتی فیصلے سے پنجاب کی سب سے بڑی سیاسی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کو عوام کی نمائندگی کے اس بھاری مینڈیٹ سے نہیں روکا جا سکتا جو انہوں نے 18۔فروری 2008 کو دیا تھا۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کو پنجاب کے عوام کی خواہشات کے مطابق اپنا قائد ایوان منتخب کرنے کا آئینی حق حاصل ہے اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(اذان عصر)

اجلاس کی کوریج کے لئے آنے والے صحافیوں کو روکنے کی مذمت اور ان سے اظہار یکجہتی کے لئے اجلاس ملتوی کرنے کی استدعا

جناب سپیکر: جی، کھوسہ صاحب!

سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ: جناب سپیکر! میں ایک قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیے گا۔

سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ: جناب سپیکر! آج آپ نے اسمبلی کا اجلاس بلایا ہے تو سیڑھیوں سے باہر احاطے کے اندر بیریئر لگا دیئے گئے ہیں اور پولیس کی بھاری نفری وہاں موجود ہے۔

"آج غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر گورنر راج نے پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی coverage کے لئے آنے والے صحافیوں، پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا کو غیر قانونی طور پر روک دیا ہے اور جناب سپیکر کے تحریری حکم کے باوجود صحافیوں کو پریس گیلری میں آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہم اس غیر قانونی عمل کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے میری استدعا ہو گی کہ آج کا اجلاس صحافی بھائیوں سے اظہار یکجہتی اور اس غیر قانونی، غیر آئینی عمل کی مذمت کرتے ہوئے کل تک ملتوی کر دیا جائے۔"

رانا ثناءاللہ خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی!

رانا ثناءاللہ خان: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے معزز ایوان میں جو معزز ممبران یہاں تشریف فرما ہیں ان کی خدمت میں یہ گزارش کرنی چاہوں گا کہ اس اجلاس کے ملتوی ہونے کے بعد ہم نے صحافی بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے باہر جہاں پر صحافیوں کو روکا گیا ہے وہاں پر جانا ہے لیکن اس سے پہلے کیفے ٹیریا میں سارے دوست اکٹھے ہوں گے۔ وہاں پر قائد محترم، قائد ایوان میاں محمد شہباز شریف کا ایک پیغام ہے جو سب دوستوں تک پہنچانا ہے اس کے بعد ہم باہر جائیں گے۔ تمام دوست پہلے کیفے ٹیریا میں تشریف لائیں۔

جناب سپیکر: اس پیغام میں میرا تو کوئی کام نہیں ہے؟

رانا ثناء اللہ خان: جناب سپیکر! یہ آپ کی وساطت سے پہنچایا ہے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"آج غیر قانونی، غیر آئینی گورنر راج نے پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی coverage کے لئے آنے والے صحافی، پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا کو غیر قانونی طور پر روک دیا ہے اور سپیکر کے تحریری حکم کے باوجود صحافیوں کو پریس گیلری میں آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہم اس غیر قانونی عمل کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور میری استدعا ہے کہ آج کا اجلاس صحافی بھائیوں سے اظہار یکجہتی اور اس غیر قانونی غیر آئینی عمل کی مذمت میں کل تک ملتوی کیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"آج غیر قانونی ،غیر آئینی گورنر راج نے پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی coverage کے لئے آنے والے صحافی، پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا کو غیر قانونی طور پر روک دیا ہے اور سپیکر کے تحریری حکم کے باوجود صحافیوں کو پریس گیلری میں آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ہم اس غیر قانونی عمل کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور میری استدعا ہے کہ آج کا اجلاس صحافی بھائیوں سے اظہار یکجہتی اور اس غیر قانونی غیر آئینی عمل کی مذمت میں کل تک ملتوی کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کا اجلاس ہم ختم کرتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے میڈیا کے ساتھی یہاں موجود نہیں ہیں ان کی ہمدردی کے لئے اجلاس کل 3 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔